# 40242-کیا رمضان کی قضاء میں جماع سے کفارہ واجب ہو گا

## سوال

میں ایک دن قضاء کا روزہ رکھے ہوئے تھی تو خاوند نے میرے ساتھ جماع کرلیا، کیا مجھ پر کچھ لازم آتا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

رمضان کی قضاء کا روزہ واجب ہے جسے انسان بغیر ضرورت کے توڑ نہیں سکتا، اور جب کوئی انسان قضاء شروع کردے تو اسے وہ روزہ لازما مکمل کرنا ہو گا، اور بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ توڑنا جائز نہیں.

ام ھانی رضی اللہ تعالی عنہا سے ثابت ہے کہ وہ کہتی ہیں: (اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ سے تھی تو روزہ کھول دیا ہے ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: کیا تم کسی کی قضاء کررہی تھی ؟ وہ کہنے لگیں نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: اگر نفلی روزہ تھا تو پھر تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا. سنن ابوداود (2456) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر اس نے واجب روزہ توڑا تو اسے نقصان دے گا اور یہاں نقصان سے مراد گناہ ہے.

لیکن جو کچھ آپ دونوں کے مابین ہوا وہ جماع ہے اور جماع کا کفار صرف رمضان کا روزہ رمضان کے مہینہ میں ہی باطل کرنے میں لازم آتا ہے، تو اس بنا پر آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا صرف آپ رمضان کے اس دن کی قضاء میں ایک روزہ رکھیں اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے توبہ و استغفار بھی کریں اور آئندہ اس طرح کا کام نہ کرنے کا عزم بھی کریں.

ابن رشد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جمہور علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ: رمضان کی قضاء میں رکھے گئے روزہ کو عمدا کھولنے سے کفارہ لازم نہیں آتا اس لیے کہ اس کی ادائیگی حرمت زمان نہیں، میری مراد رمضان ہے (یعنی یہ رمضان نہیں) بدایۃ المجتھد (80/2)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے اس عورت کے متعلق سوال کیا گیا جس نے رمضان کی قضاء میں رکھے ہوئے روزہ مہمانوں کی خاطر مدارت کرنے کے لیے مجاملتا کھول دیا ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اگر تو یہ قضاء واجبی روزہ کی قضاء ہے مثلا رمضان کی تو کسی کے لیے بھی ضرورت کے بغیر روزہ کھولنا جائز نہیں، اور صرف مہمانوں کے لیے روزہ کھول دینا حرام ہے اور جائز نہیں کیونکہ شرعی قاعدہ ہے:

(جس نے بھی کوئی واجب عمل شروع کیا اسے اس عمل کو مکمل کرنا ہو گا لیکن اگر شرع عذر ہو تو ترک کرسکتا ہے)

لیکن اگر قضاء نفل کی ہے تو اس کا مکمل کرنا لازم نہیں کیونکہ یہ واجب نہیں.

تواس بنا پر جب انسان نفلی روزہ سے ہواور کوئی ایسا معاملہ پیش آجائے توروزہ کھولنے کا متقاضی ہو تو وہ روزہ کھول سکتا ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے :

کیا تمہارے پاس کچھ ہے ؟ تووہ کہنے لگیں : ہمیں حیسہ ھدیہ دیا گیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :مجھے دکھاؤ میں نے صبح روزہ رکھا تھا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کھایا.
یہ نفلی روزہ میں تھا نہ کہ فرض میں. اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوي(20)

واللہ اعلم.